بمبئی

کشف الاخبار کاشف الاسرار

لوح مع حمد خدائے اکرم ہے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

عشرت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جام عالم ہے

N 5 Bombay Kushful Akhbar

جلد ۲۰ مورخه ۲۰ ماه رجب ۱۲۹۳ مطابق ۱۰ ستمبر ۱۸۷۶ عیسوی روز پنجشنبه باهتمام کنز بن منشی محمد امانعلی لکهنوی

نمبر ۳۶

اشتہار اس اخبار کاشف الاسرار سے بہار کے علم کا بہتر مین الیکا دستور ہے خبرہای تازہ باسند کا التزام تا مقدور ہے ہمیں ہوا کے ترجمہ اشتہارات صداقت آیات انگریزی اور روسی معتبر کے کلام افواہی بلا تحقیق کا نام نہیں کیسی کی ہجو اور بہت زبان پر لانا اپنا کام نہیں دیکھو تو سچ علم کو سچ لکہنے سے باز نہ رکہیں کے جو سچ ہو اور تحقیق ہو کا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کے واسطے ماہوار پیشگی ایک روپیہ مابعد ماہ سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپیہ مابعد سال پندرہ روپیہ اور باہر کے واسطے پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ مابعد دس روپیہ سالیانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپیہ مابعد چوبیس روپیہ اور امیروں سے پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپیہ مابعد تیس روپیہ اور مابعد پیر دوسرا سال کرین ساٹھ روپیہ دینا پڑیگا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرمائیں اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی معین ہے اسکے بعد بشرح مابعد کے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل بلا مدت کے ارسال فرمائیں اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ جسٹر کے عنایت کریں بغیر جسٹر کے بہیجنے میں شک ہے اگر جس قدر ٹکٹ ہوں اونکے فروخت کرنیکا حق پاوں فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیویں کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ کے اقرار سے ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جب تک قیمت ادا نہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہوار ہی اونکے ذمہ واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت چار آنے اشتہار فی سطر ہر اخبار پورا یا پہ مقرر ہے اور مطلب نکیا جائیگا اشتہار فی سطر لیا جائیگا

کشف الاخبار بمبئی تھوڑی تھوڑی بارش ہوتی جاتی ہے گردنواح مین حال زراعت کا بہت اچھا ہے یقین ہے کہ اناجکی پیدایش خوب ہوگی مگر بڑا تعجب ہے کہ بمبئی میں اچھی بارش ہونے پر بھی ارزانی نہیں ہوتی وہی ایک بھاو بقالونکے اجارہ میں ہے شاید ہمو نکو اسطرح کا حال اگے ہے جو اونکی پرسش نہیں ملکوں اور شہروں حکومت سرکاری تھوڑے سے کر غلہ کی پیدایش میں خوب خوب خوش ہوئے ہیں اب سیکے کا وہ بھاو ہی ہوگا ہے کہ سب جنس وقت کے موافق ارزان بکتی ہے مگر بمبئی کے بقالونکا طور نرالا ہے کبھی بیوپار کا نام نہیں بہت تعجب ہے **بمبئی کے پارسیونکا پچھلا فساد** خبر گذشتہ رد اصلواۃ جوش ہوئے اونکے خاتمہ کا تھوڑا سا حال بھی لکھنا ضرور ہے اگرچہ اوقات مذکور اس فساد کا اور حال بدتمیزی و شرانگیزی و دروغ گوئی اور فتنہ جوئی بمبئی کے پارسیان جاہل ہے علاوہ کا اور کیفیت پولس و عام مسلمانونکی درج اخبار ہوکر ملاحظہ ناظرین سے گذر چکی ہے بیان کی حاجت نہیں علاوہ اسکے اندنوں جو پارسیوں حق ناشناس و ناحق کوش کی بڑی طول وطویل اور زور و شور فریب کاری کی **راکشی** یعنے شیطانی عرضی کا جواب وزیر ہند دربار لندن کی طرف سے آیا اور پہلے صاحب اخبار ٹائمس آف انڈیا کو لنڈن سے بذریعہ تار برقی خبر ملنے سے اونہوں نے اوس تار کی خبر اپنے اخبار میں ظاہر کی اور بعد اوسکے جناب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہندوستان کے پاس جواب تحریری مفصل آیا وہ پندرہ دفعوں میں معہ دیگر مراسلات متعلقہ کے گیزٹ آف انڈیا میں چھاپا گیا اوسکی نقل گورنمنٹ گزٹ

بمبئی مین بھی زیور علم سے آراستہ ہوکر شہرہ ہوئی اوسکے اوپر سے بمبئی کے
دو سے انگریزی اور گجراتی اخبار والون نے اپنے اپنے اخبارون مین ترجمہ
کرکے ظاہر کیا لیکن اون سبھون پر نظر کرنے سے عجائب بات یہہ دیکھنے مین
آتی ہے کہ ہر ایک اخبار مین مضمون علیحدہ ہے ہر ایک وقایع نگار نے اظہار
مطلب مین دخل و تصرف کرکے اور ہی طور کا ترجمہ کیا ہے نقل مطابق اصل
جو دستور ہے وہ مضمون اور عبارت کسی مین نظر نہین آتی ہے کسی مین کم
کسی مین زیادہ یعنے مین تبدیل و تحریف کا مضمون لکھا ہے اس صورت
مین بجز خاص گزٹ آف انڈیا کے کسی دوسرے اخبار پر اعتبار نہین رہا اور کسی
کی تحریر قابل صداقت نہین رکھتی خصوصاً گجراتی اخبار والے تو خود مدعی اور
فریادی ہین اونکو تو اوس جواب کا آنا بڑا غم اور نا امیدیکا باعث ہوا
نہایت ذلیل اور شرمندہ کیا اسلئے اونھون نے اوسکے چھاپنے اور ظاہر کرنے
مین تحریف اور تبدیل کرکے اپنی ذلت چھپائی کیونکہ دروغ نگاری اور غلط
بیانی تہمت اور بہتان بندی اونکی اشرافت زبانیکا شیوہ اور اصالت
ذاتی کی خوبی ہے البتہ اخبارات انگریزی تو صداقت پیشہ اور راستی نگار
کہلاتے ہین لیکن اس مضمونکو بطور اختلاف کے لکھنا اونسے بھی تعجب
معلوم ہوتا ہے کسی نے پارسیونکی خاطر داری کی ہے کسی نے گورنمنٹ کی طرف
اشارہ کیا ہے غرض کہ اس جواب کی عجیب صورت بنائی ہے خیر یہہ تو
جو کچھ ہوا سو ہوا اب ہم بھی چاہتے تھے کہ اوس اخبار کا ترجمہ اپنے اخبار
مین مندرج کرین لیکن جب کسیکو صحیح نہ دیکھا تو اوسکا پورا پورا تحریر کرنا ضرور
نہ جانکر یعنے باتونکے ذکر مین قلم فرسائی کرتے ہین اور بمبئی کے گجراتی اخبار
والون پارسی صاحب کی کیفیت بیان کرتے ہین کہ دیکھئے یہہ کیسی راست
باز اور راست نگار اور سچے ایماندار ہین اونکی ایمانداری اور سچائی بنسبت
اخبار نویسی کا سب حال دریافت کیجئے جناب عالیجاہ وزیر ہند نے جو کچھ
جواب ہوصنی کا تحریر فرمایا ہے اوسکی پندرہ دفعہ مین چنانچہ تیسری دفعہ مین
فساد کا اصلی سبب اوسی رستم جی زال بھائی پارسی کی کتاب کا چھپنا بیان کیا ہے

اور یہہ پارسی لوگ کہتے تھے کہ مسلمانون نے کسی سبب کے ناحق یہہ
فساد کیا اب ہماری اگلی تحریرونکے موافق اور جناب وزیر ہند کے اس لکھنے
سے صاف ظاہر ہے کہ وہی کتاب اس فساد کی بنیاد ہے اور وہی رستم زال
اور اوسکے ساتھ وہی پارسی جنہون نے اوس کتاب فساد انگیز کے چھاپنے
کی صلاح دی اور بہت بہت جلدین خرید کرنیکی مدد کی اور پھر اوسکے مددگار
ہوئے وہی سب بانی فساد ہین جناب وزیر فرماتے ہین کہ اوس کتاب مین
جو الفاظ بہ نسبت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھے ہین وہ رستم جی کے
بچاوے کے لایق نہین ہین اس صورت مین یہہ بات بخوبی ثابت ہوتی ہے
کہ مسلمانون نے ناحق فساد نہین کیا اور کسی طرح کی بنیاد فساد اور پہلے چھیڑ چھاڑ
مسلمانونکی طرف سے کچھ نہین ہوئی بلکہ پہلے پارسی ہی اوس وقت کے بانی
اور فتنہ انگیز ہین اونہین کی طرف سے فساد کی چھیڑ نکلی اور متفق فساد بھی
ہوئے وہر طرح سے وہی تقصیر وار ہین پارسی اپنی زبان گجراتی مین ہر ایک
سے کہتے ہین اخبارون مین لکھتے ہین کہ وہ کتاب نردوش ہے یعنے
بے عیب ہے اوس مین کوئی بات عیب اور برائی کی نہین لکھی گئی ہے اور
مسلمانونکے پیغمبر صاحب کی نسبت کوئی کلمہ بے ادبی کا رستم زال نہین لکھا ہے
آپ ذرا غور اور انصاف سے دیکھئے اور خیال فرمائے کہ یہہ پارسی لوگ
اپنے منہہ سے ایماندار بننے والے کیسے ہٹ دھرم ... اخبار نویس
جھوٹے ہین عالیجاہ وزیر نے اونہین کی دوسری فریاد فریبی کے جواب مین
صاف لکھ دیا ہے کہ اوس کتاب کے الفاظ بچاؤ کے لایق نہین ہین اور
اوسکا لکھنے والا بے سمجھ ہے یعنے وہ الفاظ حقیقت مین برے ہین اور ایسے
لکھنے والے پر اوس لکھنے سے سزا ہو سکتی ہے مگر یہہ پارسی نہین مانتے
اور اپنے اخبارون مین اوسکے اوپر بیہودہ اعتراض کرتے ہین جناب
راست گفتار نگو دروغ نگار وزیر ہند کے اسی قلم کی نسبت اپنی طرف سے
لکھتا ہے کہ لارڈ سالسبری کے جواب مین سبسے زیادہ وہ جو چیز ہوا
وہ بیان ہے جس مین رستم جی زال کی کتاب پر الزام لگایا گیا ہے وہ

وناہموار مسلمانوں کی اوسکو مبہم مین لکھے ہین کہ اوس کتاب کے الفاظ ایسے ہین جس سے بچاؤ نہین ہوسکتا اور اوس کتاب کے بنانے والے کو وہ ناہموار نے بیجو شمار کرتے ہین اور سنہ ۵۷ء مین فساد ہونے کے اس کتاب کے چھاپنے کا ارادہ اور تجویز پہلے سے کی گئی تھی ایسا لارڈ سالسبری صاحب یقیناً خیال کرتے ہین یعنے فساد کی بنا اور چھیڑ پارسیون کی طرف ثابت کرتے ہین تو اس سے پایا جاتا ہے کہ لارڈ سالسبری صاحب چاہتے ہین کہ اہل اسلام کے مذہب یا اونکے پیغمبر صاحب کی نسبت کوئی برخلاف اور ناپسند بات لکھی نجاوے اور کوئی کتاب اونکے ناپسند چھاپنا نہین چاہیے مسلمانونکے پیغمبر صاحب کی زندگی کا حال جس مین کوئی بات بری نہین تھی ایک انگریزی کتاب سے ترجمہ کرکے پارسیون نے چھاپی اور وہ مسلمانونکو ناپسند ہوئی تو اوس پر لارڈ سالسبری صاحب کے دل مین اتنا بڑا خوف پیدا ہوا تو اس صورت مین اپنے اسلامی بھائی ہندوونکے دین مذہب کی نسبت کوئی نئی بات یا اصلی چون وچرا کرنے کو لارڈ صاحب موصوف کسقدر برا نہ جانینگے پارسیونکا تو یہہ کام نہین ہے کہ کسی کے دین مذہب کی تکرار کرین یہہ کام تو مشنری پادریونکا ہے کہ وہ لوگ اکثر مسلمانونکے دین مذہب کی تکرار کیا کرتے ہین تو اب لارڈ سالسبری کے اس تجویز اور خیال سے پادریونکو چاہیے کہ اپنا کاروبار بند کردیوین اور فساد کے اندیشے سے مذہب کی بحث کرنا ترک کردین پس لارڈ سالسبری صاحب کے اس جواب کا یہہ منشا ہے کہ مسلمانون سے ڈرتے رہو اور اونکے دین مذہب کی بابت کوئی ذکر مت کرو اس صورت مین یہہ جواب سب سے زیادہ پادریونکے متعلق ہونا چاہیے اور اوسکے آگے راقم اخبار راست گفتار نے بہت کچھ لکھا ہے یہانتک یہہ صاحب تحریر راست گفتار کی ظاہر کی گئی اب اوسکی ایسی تحریر پر غور کرنا چاہیے کہ اخبار چی پارسی وزیر ہند کی تحریر منصفانہ پر کیسی کیسی بیہودہ تاویلین کرتا ہے اور اونکے سب اصلی حکمونکو تبدیل کرکے ظاہر کیا ہے یہہ نہین جانتا کہ مسلمان لوگ کیسی ہین اور پیشتر یہہ کیسے تھے اور اونکا کس طرحکا اقتدار اور رتبہ اور غلبہ تھا اور اونکا دین اور مذہب جو ہے اوسکا حال پارسی بیچارہ بے علم کیا جانین جناب وزیر لارڈ سالسبری صاحب کے جواب منصفانہ پر محض بیہودہ اعتراض کرتا ہے اور اونکو مسلمانون سے خوف کرنیکا بیان کرتا ہے وزیر صاحب بہادر نے براہ انصاف کے جو حق بات تھی وہ تحریر فرمائی ہے اور یہہ خوف کہ جو بیان کرتا ہے اوسکا بھی سبب یہ ہے کہ شاہان وقت اپنی رعیت کی عزت اور عظمت گروہ پر خیال کرتے ہین جس طرحسے ماں باپ اپنے اچھی لیاقت دار اولاد کی پریشان حالی اور ناراضی کا خوف کرتے ہین اوسی موافق شاہان وقت اپنی عمدہ رعیت پر دوسرے کے ہاتھ سے رنج پہنچنے فساد ہونیکا خوف کرتے ہین یہہ خوف محبت اور عدالت کا کہلاتا ہے پس اس صورت مین تخوف کیون نہ آوے کیونکہ مسلمان اونکی گروہ عظیم کی لیاقت دار رعیت ہین اور حضور عالیہ ملکہ معظمہ کی سلطنت مین کروڑون مسلمانونکی آبادی ہے اور اون مین بڑے بڑے صاحب عزت اور امیران عظام و رئیسان والی ملک و سرداران ذی رتبہ ہین جناب ملکہ معظمہ کی رعیت کا بڑا حصہ مسلمانونکا بھی ہے اور وہ سب کے سب اپنی شہنشاہ ملکہ معظمہ اور سرکار گورنمنٹ کے تابع فرمان اور دل سے خیرخواہ وفادار و جان نثار ہین افواج سرکار مین ہزارون مسلمان بہادر نوکر ہین اور سرکار کے دشمنون سے بڑی جوانمردی سے جنگ کرتے ہین زمین کو خون دشمن سے لالہ رنگ کرتے ہین اور اسی طرح اہل قلم اور انتظام ملکی مین بھی ہزارون مسلمان عہدہ دار اعلی اور ادنی درجونکے پر ہوتے ہین اور سب نہایت تابعداری سے اپنی سرکار کو راضی رکھتے ہین کام کیوقت جانتک دینے مین دریغ نہین کرتے ہین پھر اس صورت مین کوئی غیر دین اور خلاف مذہب والا جسکے دین کی نہ بڑی شہرت ، نہ قوم کی کثرت نہ کوئی کتاب آسمانی

رکھتے ہون نکوئی پیغمبر اونکا ایسا ہے کہ جسکی سند کا ذکر دوسرے مذہب والون یعنے یہودی اور عیسوی اور مسلمانونکی کتابون سے ثابت ہو اوپر وہ مسلمانونکے دین و مذہب کے نسبت جھوٹی اور بے ادبی کے ساتھ کوئی بات یا تکرار نالایق کرے کہ جس سے فساد باہمی کا خوف ہو تو ایسی حالت مین پھر کیونکر حاکمونکے دلون پر اندیشہ نہ پیدا ہو کیا فساد ہونے دین یا فساد کا ہونا بہتر سمجھین ملک اور رعیت کو خراب ہونے دین بادشاہ کا یہی کام ہے کہ رعیت مین جو عزت دار ہے اوسکی عزت کا پاس کرے اور جو جیسی رتبہ کا ہو اوسکے ساتھ ویساہی برتاؤ کرے اور ایک کو دوسرے پر غلبہ کرنے دے جناب لارڈ سالسبری صاحب بہادر وزیر اعظم ہند نے جسطرحکا جواب لکھا ہے وہ سب فساد کے بیلنکے طور پر لکھا گئے اور یہہ پارسی اپنے حسد اور کینہ سے اوس مضمون عادلانہ کو اور ہی طرح سمجھے تاویل اور بیان فریبانہ کرنے لگے کہ جس سے مسلمانونکی طرف سے حکام اعلی کو خوف دلا کے بھول اور بدگمان بناوین اپنی شرارت اور مکاری مسلمانون پر لگاوین یہہ بات پارسیونکے اصلی حسد اور عداوت دلی کی ہے اخبار نویس کو کسیکی طرفداری ہرگز نہین چاہیے جو خبر اور کیفیت سچی اور واجبی ہو وہی لکھنا چاہیے اخبار مذکور کا راقم لکھتا ہے کہ پارسی کسی کے ساتھ تکرار نہین کرتے ہین اب اوسکی اسی تحریر پر دریافت کرنا چاہیے کہ پہر سنہ ۱۸۵۱ مین فساد کی چھیڑ کسنے نکالی تھی اور اب اس سنہ ۷۴ء مین بنا فساد کی کسنے ڈالی وہ کون تھا ظاہر کرین کیا مسلمانون نے بغیر سبب خود بخود فساد ناحق کر دیا ہرگز دیکھے جاتے ہین اور خوب جانتے ہین کہ پارسی ہی بانی فساد ہین اور پھر کہتے ہین کہ پارسی کچھ نہین کرتے ولایت لندن تک سے تو صاف ظاہر ہے کہ تمہاری ہی خبر پر وزیر ہند نے مارک پارسی ہی بانی فساد ہین الحال بھی اور سابق مین بھی پارسیون ہی نے فساد شروع کیا اور پھر بھی ابتک اپنی ندامت قبول نہین کرتے سراسر ہٹ دھرمی کرتے ہین بڑے سے عزت دار اور سچے ایماندار ہین اور دوسرے

یہہ کہ تمکو علم اور لیاقت اور واقفیت اور تمیز آسا کب نصیب ہے جو کسی کے دین مذہب مین کسی طرحکی چون و چرا یا گفتگو کر سکو تم نہ پیغمبر رکھنیوالی امت نہ کوئی کتاب آسمانی رکھنے والے تمہارے یہان کوئی اولیا نہ کوئی پیر نہ کوئی ایسا عالم اور فاضل پھر تم کونسے اعتبار پر قیل و قال کرسکتے ہو صاحبان پادری مذہب عیسوی یا یہودی راہب جو دین و مذہب کی تکرارین کرتے ہین وہ دونو پیغمبران برحق کی امت ہین اور اونکے پاس آسمانی کتابین ہین اگرچہ اونہون نے اون کتابون مین تحریف و تبدیل کی ہے مگر اون کتابونکے آسمانی ہونے مین شک نہین اور مسلمانونکے یہان اونکے پیغمبرون اور کتابون کا ذکر اور واخذ ہے اور اونہونکے یہان مسلمانونکے پیغمبر اور کتاب کا ذکر اور واخذ ہے اور اونکے پیغمبرون حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام کو مسلمان بھی پیغمبر کرکے مانتے ہین اور اون مین بڑے بڑے عالم ہوئے ہین مگر تمہارے پیغمبر کا ذکر کونسی کتاب مین ہے یا اگلے پیغمبرونکی امتون مین سے کسکے پاس تمہارے پیغمبر کا واخذ ہے اور تمہاری کتاب یا پیغمبر کا ذکر اور واخذ عیسوی پادریون یا یہودی راہبون مین سے کسکے بیان کی آسمانی کتاب مین ہے اوسکو ذرا ہوشیاری سے بتلاؤ اور کونسا تمہارا بڑا عالم دین و مذہب کا خبردار گذرا ہے تمہارا حال تو معلوم ہو، تمہاری قلعی تو صاف کھل گئی ہی بالکل نابانظر آتا ہے ہان یہہ تھوڑی سی انگریزی جو پڑھلی تو اب کچھ بات بھی سمجھنے لگے اور انگریزی کتابونکا ترجمہ کرکے اپنی سون سان کی زبان مین کتابین بنانے لگے پھر اسکے بل پر کودتے ہو اور جب کوئی سوال کرتا ہے تو شرمندہ ہو کر یہی کہتے ہو کہ ہمنے تو ایک انگریزی کتاب سے لکھا ہے بھلا جبکہ تمہاری ذات خاص کی اصل پوچھی نہین ہے تو کسکے سامنے دین و مذہب کا مقابلہ تم کیا کروگے تمہارے دین کے وہی عالم ہین جنہونے تمکو مکاری اور فریب کا عہد نامہ بنا کر مسلمانو

حوت پانے اور پناہ مانگنے کی بڑی مضبوط سند دی تھی اور تمھارے اخبار والے پارسی عقل کے دشمن جاہل مطلق اوسپر پھولکر کمال خوشی اخبار مین چھاپ کر سنانا اونکو ظاہر کیا جس سے کیسے جھوٹھے اور فریب کار ثابت ہوئے اوسپر شرم نہ آئی ہے بہت آسان آسان سوال اپنے گجراتی کشف الاخبار مین لکھے تھے تمھارے کسی عالم نے یا کسی اخبار نے اوسکا جواب نہ دیا بڑے شرم کی بات ہے کہ ایسی بے علمی پر اخبار نویس بنے ہو اگر شرم ہے تو اوس عہد نامہ کی سند بتلاو اور جواب دو ۔ مصر پایہ تخت استنبول کا اخبار جوایب مرقومہ ۱۲ ماہ اگست ہمارے پاس آیا اوس مین تحریر ہے کہ بالفعل بذریعہ تار برقی ہمکو خبر پہونچی کہ جناب خدیو معظم مصر کا ارادہ جو جانب حبشی واسطے غسل وہانکے چشمونکے پانی سے تھا اب وہ عزم خدیو معظم کا فسخ ہوا اور حبشی کو خدیو موصوف اب نہین جاینگے دوسری خبر سے معلوم ہوا کہ جناب مارشل مکموہن صاحب حاکم فرانس نے بھی ایک معتمد کو واسطے مصاحبت خدیو مصر کے بھیجا تھا اور صحیح خبر ہے کہ خدیو مصر جب اسکندریہ سے قاہرہ مین آئے تو وہ اونکا مزاج بحال ہوگیا اور طبیعت اونکی جو ضعف معدہ کی بیماری سے بیمزہ ہورہی تھی اور اسی واسطے مقام حبشی کی طرف عزم سفر تھا اب قاہرہ مین آنے سے وہ ناسازی سب بدل بصحت ہوگئی اب خدیو ممدوح بہت اچھے تندرست ہین اللہ تعالے ہمیشہ اونکو صحت وعافیت سے رکھے ۔ ہمنے بارہا ذکر خیر خدیو مصر کے فیاضی وسخاوت کا اپنے اخبار مین جو کہ استنبول مین برروئے کار آچکین کرچکے ہین الحال اہل سیرکون اور بوباجی کوی کے رہنے والون پر خدیو موصوف کی بڑی مہربانی ہے چنانچہ ایک مدرسہ اور ایک دارالشفا اون لوگونکے واسطے بنوانے کا حکم دیا گیا اور عنقریب کام تعمیر کا ختم ہونے والا ہے اور بعد پورا ہونے کام تعمیر کے ایک اچھے طبیب ومعلم وغیرہ کارگذار وہانکے واسطے مقرر کئے جاوینگے ۔ اخبارات ویانہ سے دریافت ہوا کہ حضرت دولتلو راشد پاشا سفیر دولت علیہ عثمانیہ جو سلطنت آسٹریا مین مقرر ہوئے ہین وہان پہونچے اور سلطنت مذکور کیطرف سے وقت داخل ہونے سفیر موصوف کے استقبال کو تعظیم وتکریم مطابق معمول کے عمل مین آئی

تونس پہلے جو خبر وحشت اثر تونس مین وبائی ہیضہ کے پھیلنے کی مشہور ہوئی تھی اب خاص وہانکے سرکاری کاغذات سے معلوم ہوا کہ اوس طرف سب جگہ امن ہے اور کہین وبا کا نام تک نہین ہے اور وہ خبر جھوٹ تھی ۔ ہفتہ گذشتہ مین تین مقامونمین آگ لگی اور چند مکانکے جل جانے کے سوائے کچھ زیادہ نقصان نہین ہونے پایا اول تو مقام استنبول مین محمود شاہ کے بازار مین اور دوسرے کبہ اوغلی مین آغا حمام کے نزدیک اور تیسرے تشکلاش نام کی جگہہ مین ۔ یک اوغلی کے بعضے اخبارات مین ذکر ہے کہ جناب آغا جان خان برادر خان خیوہ جو قسطنطنیہ مین وارد ہین انہون نے جنرل اغناتیف ایلچی روس سے ملاقات کی اور ایلچی مذکور نے اونکو کہا کہ حضرت سلطان خلد اللہ ملکہم نے تمھارے قیام کے لئے ایک مکان بہت اچھا مقام اناطول حصار بالبوغاز مین مقرر فرمایا ہے ۔

بعضے جنگلی آدمی مویشی چرانے والون نے روم کے وہانکے رہنے والے یہودیون کو تکلیف وایذا دینا اختیار کیا تھا اسلئے شیخ ضبطیہ کی معرفت حکم دیا گیا ہے کہ جو کوئی یہودیون پر زیادتی کرے یا اونکو ناحق ایذا دے اونکو سزا دیجاوے اور ایک نقل اس حکم کی قسیس روم کے پاس بھی بھیجی جاویگی کہ وہ اپنے قوم کے لوگونکو اس حکم سے مطلع کردیوے ۔ حاکم کاشغر کی ہمشیرہ صاحبہ جو آستانہ علیہ مین مقیم ہین عنقریب کاشغر کو مراجعت کرنے والی ہین اور اودیسہ کے راستہ جاوینگین اور قبل روانگی کے حضرت مسعود ولکو علاوہ حضرت سلطان روم کی ملاقات کرینگی اور اونسے رخصت ہوکر راہی منزل مقصود ہونگی ۔ ہمکو نہایت غم وافسوس ہے کہ اخبار لیفانت ٹیمس اور فارو دبسفور دبند کردئے گئے اور نظارۂ خارجیہ کی طرف سے حکم اون

دونون اخبارونکے بند کر دینے کا آیا اور جریدہ حوادث سے معلوم ہوا کہ
لیفانت ٹیمس اخبار کے بند کرنیکا سبب یہہ ہے کہ اوس اخبار مین غلطہ کے
بنک کی نسبت کچھ لکھ گیا تھا اور وہ معاملہ بعضے نوٹون کا تھا جو کہ پاریس
مین ...... م ونک کی عوض گرو ہین اور اخبار فارو د بسفور کے بند ہونے
کا باعث یہہ ہے کہ اوسمین دربارہ جاری ہونے کونسل روس کے قدس
شریف مین مضمون تحریر ہوا تھا اور کونسلر کونسل مذکور نے اوس سے انکار
کیا تھا اور اخبار میر سیال مین کونسلر کا انکار کرنا تجویز اجرائے کونسل روس سے
قدس شریف مین طبع ہو کر شایع ہوا تھا فقط ترجمہ الجوائب مطبوعہ ۲۳
جمادی الثانی مطابق ۵ اگست ۷۳ء یورپ صاحب الجوائب تحریر
فرماتے ہین کہ لندن کی مجلس پارلیمنٹ مین وزیر اعظم نے حالات شاہان ممالک
یورپ کے بیان مین گفتگو کی تھی اور بذریعہ تار برقی کے وہ خبر پہنچی لکھی
تھی اب لارڈ ڈربی صاحب وزیر دول خارجیہ نے جو حالات بیان کئے
اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے جو خوف و اندیشہ حرب و ضرب و اشتعال
نایرہ جنگ و جدل کا تھا اب وہ ساتھ مصالحت و امن امان کے مبدل ہو گیا
اور سب اندیشہ جاتا رہا اور اخبارات تار برقی اور راقم اخبار ٹیلیگراف
بھی پے درپے بشارت دیتا ہے کہ یہہ زمانہ صفائی کا اور اسمین صلح و محبت
کا ہے درمیان مین شاہان یورپ کے اختلاط باہمی اور ایک دولت سے
دوسری دولت کی دوستی و اتحاد دن بدن ہوتا جانا اسکی بڑی دلیل ہے
اور سب سے بڑھکر علامت اسکی یہہ ہے کہ شاہ اسٹریا نے واسطے ملاقات قیصر
روس کے سفر کیا اور بروقت ملاقات کے اور دعوت کے ایک میز پر
دونون شاہون نے ایک دوسرے کی تعریف و دعائی ترقی محبت کے ذکر کے ساتھ
شراب کے پیالے پیئے اور اوسکے بعد شاہ اطالیہ نے شاہ اسٹریا سے ملاقات کی
اور شہنشاہ جرمنی سے بھی رابطہ اخلاص کا بڑھایا اور اسٹریا نے نشانہای
فاخرہ وزرای ممالک کو عطا کئے اور اوسکے سوائی انگلنڈ کے شاہزادہ کی
شادی شہنشاہ روس کے ساتھ ہونا اور پھر شہنشاہ روس کا سفر
لندن کی طرف اور وہان تمام ایلچیان سلاطین یورپ کے مجمع مین ملاقات شہنشاہ
روس کا اسپیچ دینا اور اوس مین امن و امان کے ہمیشہ بنے رہنے کی خواہش
بیان کرنا اور شہنشاہ روس کی یہہ گفتگو کہ سلطنت روس چاہتی ہے کہ
ہمیشہ اتحاد اور آپس کی ملاقات شاہان یورپ مین قایم رہے یہہ سب آثار
اور معاملات پر نظر کرنے سے پایا جاتا ہے کہ یورپ مین امن ہے لیکن
اخیر مین وزیر دول خارجیہ لارڈ ڈربی صاحب نے بیان کیا کہ میرے دلمین وہ
جو اندیشہ واقع ہونے جنگ و جدل کا یورپ مین ہے وہ خوف ابھی بالکل نہین
جاتا رہا بلکہ مجکو شبہہ اور گمان ہے کہ ضرور جنگ و جدل ہو اور کچھ سبب اسکا
اونہون نے بیان نہین کیا اور وزیر اعظم نے اون حالات یورپ کے بیان
مین یہہ بھی کہا کہ اتحاد سلطنت انگلستان تو ہمیشہ سے راغب اور خواہشمند
صلح و امن کی ہے اور سابق کی بہ نسبت اب سلطنت انگلستان ترقی پر ہے
اور شان و شوکت اوسکی روز افزون ہے اور سب سلاطین یورپ کی
خواہش اس سلطنت سے دوستی و محبت رکھنے کی پائی جاتی ہے اور اسی سبب سے
روس نے اپنی لڑکی شاہزادہ انگلنڈ کو دی حالانکہ بعضے ممبران انگلستان
اسکا اعتبار نہین کرتے اور کہتے ہین کہ روس کا بھروسا نہین کہ ہمیشہ وہ اپنے
قول پر قایم رہے اور صلح کو برقرار رکھے بلکہ اسمین بھی اوسکے دلکا مقصد اور
منصوبہ کچھ اور ہی ہوگا جو کہ وہ ظاہر نہین کرتا صاحب اخبار جوائب فرماتے ہین
کہ وزیر اعظم لندن کی اس گفتگو پر ہم کو کمال تعجب ہوتا ہے کہ باوجود موجود
ہونے علامات امن و امان و صلح و اتحاد باہمی سلاطین یورپ کے پھر کہان سے
اور کیونکر اندیشہ جنگ و جدل کا پیدا ہوا ہے ہم نہین کہ سکتے کہ کونسا بادشاہ
پہلے سب سے آمادہ جنگ ہوگا کیونکہ آجکل جن جن بادشاہون کی طرف سے پیش
قدمی کرنیکا خیال تھا وہ سب ایک ایک حالت مین مشغول ہین کہ اون سے پیدا
نہین جاتا کہ کوئی اپنا قدم میدان جنگ مین نکالے پہلے تو فرانس ہے کہ جو قوت
وہ اپنے گھر کی لڑائی جھگڑون مین اور استقدر مین کرتا یا مارشل کو مین سلطنت
جمہوری کا رئیس ہوتے ہین جسکا انکار بھی بہت ہو رہا ہے یا سلطنت جمہوری کے

دوار کرنے والے اونکو قایم رکھتے ہین یا سلطنت شخصی کے خواہشمند اوسکے برخلاف ہوتے ہین اور تمام وزرای فرانس آجکل ایسے ہی لاطائل مناقشون مین پڑے ہوئے ہین اور معلوم ہے کہ سابق مین فرانس کی سلطنت ایسی زبردست تھی کہ تمام سلاطین یورپ اوس سے خوف کھاتے تھے پس اب اور کوئی دوسرا ایسا کون ہے جو قایمقام فرانس کا دوسری سلطنتونکو خوف دلانے مین ہو ہان جرمنی البتہ ہوا تھا جبکہ فرانس کو اوس نے فتح کیا تھا اور وہ پُرخوف ہو گیا تھا کہ کوئی اوس سے مقابلہ کرنے والا نہین رہا بجز اسکے کہ فرانس ہی اگر مبادرت کرے تو کرے لیکن بغیر سبب کے وہ بھی نہین ایسا کر سکتا اور اوسکے سوائے جرمنی کا احوال اوسوقت لایق اطمینان نہین کیونکہ رعیت اوسکی کاتہلک مذہب کی اور پروٹش مذہب پروٹسٹنٹ آپسمین ایک دوسرے سے نفرت کر رہے ہین اور جھگڑا کر رہے ہین پس جرمنی جب تک کہ اپنے اس رعیت کے جھگڑے سے فارغ البال نہولے تب تک دوسری طرف متوجہ نہین ہو سکتا دوسرے روس اوسکی خوش طالعی سے جرمن اور فرانس مین عداوت پیدا ہو گئی اور وہ خوش ہو گیا اور یہہ دونون سلطنتین اب اوسکی رضامندی اور اوس سے اتحاد کے طلبگار ہین اور روس پر یہہ گمان نہین ہوتا کہ وہ پیش قدمی میدان جنگ مین کرے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ آسٹریا اور انگلنڈ اوسکی امیدونکے حصول مین مانع ہونگے آسٹریا روس کو ممالک طرکیہ پر پیش قدمی کرنے سے روکیگا اور انگلنڈ مانع ہوگا متوجہ ہونے کو اوسکے جانب ہند کے پس یہہ دونون سلطنتین متفق ہونگی اسبات پر کہ روس کے جو مطلب اور آرزو فرانس و جرمن کے بگاڑ سے تھی اوسکو حاصل ہونے دیوین پس جبکہ یہہ سلطنتین ان حالتونمین ہین اور اونکی رائین اور ارادہ مختلف ہین تو پھر کوئی انمین سے جنگ کی مبادرت نہین کر سکتا اور آجکل جو تذکرہ اور چرچے ہو رہے ہین کہ یورپ مین جنگ عظیم ہونے والی ہے اور لوگونکے دلونمین تشویش اور خیال پیدا ہو رہا ہے اور وزیر اعظم لندن بھی جس امر سے مشوش ہین ہم کہتے ہین کہ یہ تشویش ہرگز نکرنا چاہیے اور ہمکو کوئی سبب نہین دیکھتے کہ جس سے احتمال وقوع جنگ کا ہو نہ کسی سلطنت کو ایسا دیکھتے ہین کہ وہ جنگ شروع کردے

الحوادث الداخلیہ حضرت عطوفتلو دولتلو محمود پاشا سابق ناظر تجارت مجلس شوری دربار عالی دولت عثمانیہ کے مشیر اعظم مقرر ہوے اور حضرت دولتلو قبولی پاشا سابق امین مدینہ ناظر تجارت مقرر ہوے اور عہدہ امینی مدینہ حضرت عطوفتلو قدری بیک افندی کے سپرد ہوا + حضرت سعادتلو منصور پاشا خاندان بغداد سے جنکو خطاب میر میران کا ہے مجلس شوری مین شامل کیے گئے + گذشتہ ہفتے کے روز حضرت دولتلو راشد پاشا شہر ویانہ دار السلطنت آسٹریا کو حضرت سلطان روم خلد ملکہم کیطرف سے عہدہ سفارت پر مقرر ہو کر روانہ ہوئے اور قبل روانگی کے خدمت عالیہ سلطانی مین حاضر ہو کر مشرف بمزید التفات و رعایت شاہانہ کے ہوئے اور بہت سے اعیان دولت و امیران سلطنت مقام فایور تک اونکی متابعت کو گئے تھے اور اونکے ہمراہ نجیب الوجیہ رفعتلو شدید افندی جیش مصاحب ہو کر بطریق تبعیت لیگئے ہین + ایک لڑکا دس برس کی عمر کا دریای سدوم مین بڑی دیر تک تیرتا رہا آخر کو ہاتھ پانون اوسکے تھک گئے اور مر گیا + ایک کارخانہ جہاز مین استنبول کے قریب جو گودی بنی ہے نہایت زور شور سے آگ لگی اور بہت نقصان ہوا + ایشیای کوچک کے مقام اناطول کے مصیبت زدگان قحط کی مدد کے لیے ۲۲۰۰ سکہ لیرہ مصر کا خدیو مصر نے عنایت فرمانا منظور کیا + مقام ارتوود کا سپین کے باشندونے دربار عثمانی مین دربارہ رجوع کردینے پرگ گردونس پرنس الطالیہ کے وہانکی حکومت سے ایک عرضی بھیجوائی ہے + ایک جہاز منجملہ جہازات کمپنی عزیزیہ کے الملقب نام کا بحر اسود مین سفر کی حالت مین تھا اوسکی بعضی کلونکو کچھ نقصان اور حرکت پہونچنے سے قریب غرق ہونیکے ہو گیا تھا مگر بڑی خیر ہوئی کہ جہاز طالف نام وہان آن پہنچا اور سب مسافرونکو اوسنے وہانسے استنبول کیطرف لے آیا اور وہ جہاز بھی واسطے مرمت کے بندرگاہ مین آ گیا + اخبار آنت

یک اونمین لکھا ہے کہ حضرت عطوفتلو دولتلو محمود پاشا کا نظارت تجارت
کے عہدہ سے استعفا دینے کا باعث یہہ ہوا کہ غیر سلطنتونکے دو سفارتونکے
محکمونسے (ایک اونمین سے سفارت روس ہے) ناظر خارجیہ کے پاس دو خط
اس مضمونکے لکھکر بھیجے کہ جب تک کمپنی متعلق تجارت کی کاروائی ویسی ہی
بنی رہیگی جیسی کہ اب جاری ہے، تب تک کسی شخص کو رعایا مین یا اونکے
وکیلون مین سے ہمارے نزدیک مت بھیجا کرو * جریدۂ عسکریہ روم یعنے
ملیٹری گزٹ اقوام روم مین مشتہر ہوا ہے کہ مدرسۂ جنگی کے طالبان
علم و ہنر مین سے اس سال جو شاگرد امتحان دیکر پاس ہوئے اور درجہ
یوزباشی کا اونکو دیا گیا کل تعداد اونکی ۹۸ شخص ہے اور جو امتحاں
مدرسہ طبیہ کے امتحان مین پاس ہوکر نکلے اور اسناد طبابت کی اونکو
ملین اونکی تعداد ۳۳ آدمی ہین اونمین سے ۱۶ ترک اور ۱۲ رومی اور
۴ ارمنی اور ایک بلغار کا رہنے والا اور باقی یہودی ہین * حضرت
فضیلتلو محی السنن الفضایل عزتہجت افندی قاضی شریعت غرا بمقام
طرابلس غربی کہ جنکی تعریف و فضیلت علم و تقوی و طہارت و بزرگی
مشہور عام ہے اور جنکی سبب سے ہزارہا آدمی راہ ہدایت پر آئے ہین
اور قدیم سے مسند قضا پر نہایت خوبی سے متمکن ہین اور دربار عالی
سلطانی مین دس برس سے ملازم ہین اور پہلے کرسو کی نیابت پر مقرر
ہوئے تھے اور پھر طرابزون اور بیروت کی نیابتونکے عہدون پر ممتاز
ہوئے تھے درینولا آستانۂ علیہ پر حاضر ہوکر شرفیاب ملاقات ہوئے
اور نظر باستحقاق قدیم عواطف سلطانیہ سے نشان مجیدی درجۂ
چہارم کا اونکو عطا ہوا * **واجب العرض والتماس حاجت**
مندانہ نہایت ضروری بخدمت فیضدرجت حضرات قدردان
ناظرین کشف الاخبار اور اس نیازمند دعاگو قدیم مہتمم اخبار کے
مددگاران عالیوقار خصوصاً امیران حاتم دل گردون وقار اور
رئیسان دریانوال فلک اقتدار و سرداران عالی ہمت والا تبار
بعد آدای آداب و تسلیمات نیازمندانہ کے دست بستہ التماس ہے کہ
اس ایام میمنت آغاز فرحت انجام مین نسیم افضال ایزد جلیل نے
بتصدق رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس نیازمند خدمت
گذار دعاگو کے گلشن امید مین گل سور و سرور شگفتہ کیا ہے یا غنچۂ دل کا
برگ نشاط سے لہلہا ہوا ہے یعنے اس ماہ شعبان المعظم مین شب برات
کے بعد شادی کتخدائی بندہ زادہ برخوردار امداد حسین طول عمرہٗ کی قرارپائی
ہے حضرات قدردان کی طفیل اور عنایتون کی بدولت سے خداوند کریم نے
عروس تمنا کی صورت دکھائی ہے چونکہ ایسے کار خیر اور امور عزت
کی کارسازی مجلس نشاط کی رونق اور نیاز مند کا افتخار و عزت افزائی
آپ ہی ایسے قدردانان بندہ نواز کی امداد فرمائیون امیرانہ سے ممکن ہے
لہذا اپنا پرورش فرما و قدردان جانکر امیدوار و معروض پرداز ہون
کہ اسوقت کار خیر مین نیازمند دعاگو قدیم کی عزت بخشی اور امداد دہی
فرمائین خیرخواہ کی آبرو بڑہائین اور جس احسان اہل کرم کیطرح
حساب قیمت سالیانہ باقی ہے نظر عنایت اسوقت ضرورت دکھاکر
مین شب برات سے اول تک عنایت فرمائین گویا اونکی طرف سے وہی
امداد وقت ہوگی اور جن امیرزادگان عالیشان کی سرکار مین قیمت ابتک
مرحمت نہین ہوئی ہے اونسے امید ہے کہ اسوقت دولتخواہی کی مد
فرمائین اور جناب تعلقدار صاحب علاقہ متصل لکھنو اسوقت ضرور
تائید فرمائین فقط خیرخواہ قدیم منشی محمد امان علی لکھنوی مالک کشف الاخبار بمبئی العبد

بغداد شریف وہانکی خبر سے معلوم ہوا کہ تاریخ ۱۲ ماہ گذشتہ کو
وہان زلزلہ آیا لیکن کچھ دیر محسوس ہوکر موقوف ہوگیا اور کسی نوع کا
نقصان نہین ہونے پایا **یونان** مقام اتھنس کے اخبار و آج سے درج
ہوا کہ گورنر روس کیتھولک فرقہ روم کا سو سوس جوہد مین عقوبت

ہمکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر